Al-Aijaz Research Journal of Islamic Studies & Humanities
(Bi-Annual) Trilingual: Urdu, Arabic and English
ISSN: 2707-1200 (Print) 2707-1219 (Electronic)
Home Page: http://www.arjish.com
Approved by HEC in "Y" Category
Indexed with: IRI (AIOU), Australian Islamic Library, ARI, ISI, SIS, Euro pub.
Published by the Al-Khadim Foundation which is a registered organization under the Societies Registration ACT.XXI of 1860 of Pakistan
Website: www.arjish.com
Copyright Al Khadim Foundation All Rights Reserved © 2020
This work is licensed under a
Creative Commons Attribution 4.0 International License

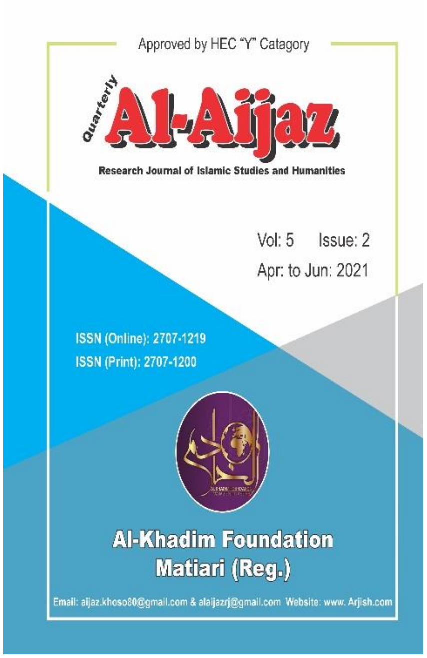

TOPIC:

Role of the Shariah Academy in Family Laws

AUTHORS:

1. Dr. Muhammad Asad, IPFP Fellow, HEC, Department of Law, The Islamia University of Bahawalpur. Email: mu.asad@iiu.edu.pk
2. Dr. Barkat Ali, Assistant Professor, Department of Law, The Islamia University of Bahawalpur. Email: barkatali@gmail.com
3. Dr. Fazli Dayan, Assistant Professor, Department of Shariah & Law Islamia College University Peshawar. Email: dayansherpao@gmail.com

How to cite:
Asad, M. ., Ali, B. ., & Dayan, F. . (2021). Urdu-3 Role of the Shariah Academy in Family Laws. *Al-Aijaz Research Journal of Islamic Studies & Humanities*, *5*(2), 28-37.
https://doi.org/10.53575/Urdu3.v5.02(21).28-37

URL: http://www.arjish.com/index.php/arjish/article/view/271

Vol: 5, No. 2 | April to June 2021 | Page: 28-37

Published online: 2021-04-24

QR Code

عائلی قوانین میں شریعہ اکیڈمی کا کردار

(Role of the Shariah Academy in Family laws)

Dr. Muhammad Asad*
Dr. Barkat Ali**
Dr. Fazli Dayan***

Abstract
Shariah Academy is a sub unit of the International Islamic University, Islamabad. It was started in 1981 with the name of Institute of Training, then in 1985 it was given the name of Shariah Academy. This Academy has been playing an effective role in family laws in various ways. The publication of a series of books and booklets on family law by the academy is a milestone. The academy has been organizing national and international conferences, in which it provides recommendations to government agencies on family laws. In addition, the academy conducts training courses on a regular basis for muftis, judges, lawyers, prosecutors and other legal professionals. The Academy invites the country's leading scholars to deliver lectures on different topics of family laws. It also conducts different courses on family law on the demand of a public or private institutions. Furthermore, the academy conducts distance courses on a regular basis in order to make the public acquainted with family laws. This article is an effort to highlight the role of the academy with respect to family laws.
Keywords: Role of Shariah Academy, Shariah Academy، Family Laws, Publication of Shariah Academy.

تمہید

شریعہ اکیڈمی انٹر نیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد کا ایک اہم ادارہ ہے، اس ادارے کا آغاز 1981 میں انسٹی ٹیوٹ آف ٹریننگ کے نام سے ہوا، جسے بعد میں شریعہ اکیڈمی کا نام دے دیا گیا، ،80اور 90 کی دہائی میں جب ملکی قوانین کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کا عمل تیزی سے آگے بڑھا، تو تب یہ ضرورت محسوس کی گئی کہ ججز، وکلا اور استغاثہ ڈیپارٹمنٹ کو اسلامی قوانین سے روشناس کروایا جائے، تاکہ وہ قوانین کی تشریح اسلام کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق کر سکیں، اس ہدف کو پورا کرنے کے لیے شریعہ اکیڈمی کو یہ ذمے داری سونپی گئی کہ وہ قانونی سے وابستہ افراد، جو عدالتی نظام میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، کے لیے کورسز کا اہتمام کرے، چنانچہ اکیڈمی نے ایسے قانونی پیشہ ور افراد کے لیے چار ماہ کا کورس ترتیب دیا ہے، جو ہر سال منعقد کیا جاتا ہے۔

موجودہ قوانین کو اسلامی سانچے پر پرکھنے اور غیر اسلامی قوانین کو اسلامی سانچوں میں ڈھالنے کے لیے اس امر کی بھی ضرورت تھی کہ علما اور مفتیان کرام کو ملکی قوانین سے روشناس کروایا جائے، چنانچہ اس ہدف کو پورا کرنے کے لیے شریعہ اکیڈمی مفتیان اور علما کے لیے تربیتی کورسز منعقد کرتی ہے، یہ تربیتی کورسز روایتی اور فاصلاتی دونوں طرح کے نظام ہائے تعلیم کی صورت میں منعقد کیے جاتے ہیں، نیز کووڈ 19 کے پیرائے میں شریعہ اکیڈمی نے اسلام کے عائلی اور مالیاتی نظام پر آئن لائن کورسز کا انعقاد کیا ہے، ان کورسز میں اہم ملکی قوانین (فوجداری،

* IPFP Fellow, HEC, Department of Law, The Islamia University of Bahawalpur.
** Assistant Professor, Department of Law, The Islamia University of Bahawalpur.
*** Assistant Professor, Department of Shariah & Law Islamia College University Peshawar.

مالیاتی، عائلی) کا تعارف، جدید مسائل کا مطالعہ، افتاء اور اجتہاد کے معروف اداروں کی کاوشوں کا تعارف اور رائج الوقت عائلی قوانین کا تحقیقی اور تنقیدی جائزہ پیش کیا جاتا ہے،، شریعہ اکیڈمی کے ان ہر دو فاصلاتی اور روایتی نظام تعلیم سے ہزاروں طلبا اپنی علمی پیاس بجھا چکے ہیں۔

اکیڈمی اسلامی قانون کو نفاذ کی راہ میں حائل مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے مختلف کانفرنسز، سیمینار اور ورکشاپز کا انعقاد کر چکی ہے، چنانچہ اس ضمن میں اکیڈمی حال ہی میں پاکستان میں قوانین کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کے عمل پر ایک شاندار کانفرنس منعقد کر چکی ہے، نیز اسلام کے عدالتی نظام پر بھی ایک انٹرنیشنل کانفرنس ہو چکی ہے، اس کے علاوہ اسلامی بینکنگ اینڈ فنانس پر چار روزہ تربیتی ورکشاپ بھی منعقد کروائی جا چکی ہے، مزید برآں پاکستانی قانونی نظام میں عورتوں کے حقوق پر ایک سیمینار بھی منعقد ہو چکا ہے۔

اکیڈمی کے مقاصد میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ اسلامی قانون سے متعلق کتابیں، مونوگراف، رپورٹس اور کتابچے شائع کرے، اپنے اس مقصد کی پاداش میں شریعہ اکیڈمی اسلامی قوانین (فوجداری، عائلی، مالیاتی) پر مبنی کئی کتابیں شائع کر چکی ہے، نیز اصول الفقہ پر مشتمل کئی کتابیں اور کتابچے بھی منظر عام پر آچکے ہیں، اس کے علاوہ اسلامی قوانین پر کئی کتابوں کے تراجم بھی شائع ہو چکے ہیں، تراجم میں نمایاں کتاب ابو بکر جصاص کی احکام القرآن ہے، جس کی چار جلدیں مکمل ہو چکی ہیں، پانچویں اور چھٹی جلد اختتامی مراحل میں ہے، اکیڈمی نے اپنے مقاصد کے حصول کے لئے تین یونٹ قائم کیے ہوئے ہیں، جن میں ٹریننگ یونٹ، تحقیق واشاعت یونٹ اور خط وکتابت کا یونٹ شامل ہے، شریعہ اکیڈمی ایک شاندار لائبریری بھی رکھتی ہے، جس میں اسلامی قانون پر مشتمل کتب کا بڑا ذخیرہ موجود ہے۔

عائلی قوانین کے حوالے سے شریعہ اکیڈمی کی ماضی کی کاوشوں کو سامنے رکھتے ہوئے یقین کیا جاسکتا ہے کہ یہ اکیڈمی عالمِ اسلام کو درپیش عائلی مسائل کے حل میں مؤثر کردار ادا کرے گی۔

زیرِ نظر مقالے میں عائلی قوانین کے حوالے سے شریعہ اکیڈمی کی کاوشوں کا جائزہ لیا گیا ہے، تاکہ مستقبل کے لیے نئی جہتیں متعین کی جائیں، اللہ جل جلالہ سے دعا ہے کہ اس علمی کاوش کو دارین میں نفع اور سعادت کا باعث بنائے، آمین۔

عائلی قوانین پر شریعہ اکیڈمی کی مطبوعات

عائلی قوانین پر شریعہ اکیڈمی کئی کتابیں شائع کر چکی ہے۔

1)"مسلم پرسنل لا

اس کتاب کے مصنف عمران احسن خان نیازی ہیں، جو انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد میں عرصہ دراز تک قانون کے استاد رہ چکے ہیں، یہ کتاب انگلش زبان میں لکھی گئی ہے، مصنف نے کتاب کو 10 حصوں میں تقسیم کیا ہے، ہر حصے کے تحت مختلف ابواب ہیں، جن کی مجموعی تعداد 37 ہے، پہلے حصے کے ابواب میں نکاح اور مہر سے متعلق مسائل ذکر کیے گئے ہیں، دوسرے حصے میں طلاق سے متعلق مسائل پر روشنی ڈالی گی ہے، تیسرے حصے میں رضاعت، متبنی، نان ونفقہ، حضانت اور فسخ نکاح سے متعلق مسائل بیان کیے گئے ہیں، چوتھے حصے میں وقف سے متعلق مسائل بیان کیے گئے ہیں، پانچویں حصے میں ہبہ، صدقہ، عاریت اور قرض سے متعلق مسائل بیان کیے گئے ہیں، چھٹے، ساتویں اور

آٹھویں حصے میں بالترتیب میراث، خنثیٰ اور وصیت کے احکام ذکر کیے گئے ہیں، نواں حصہ متفرق مسائل، مثلاً مسلم عائلی قوانین 1961 کے اثرات، مرض الموت اور ولایت سے متعلق احکام پر مشتمل ہے، دسواں حصہ عائلی امور سے متعلق اُن قوانین پر مشتمل ہے، جو پاکستان بننے سے پہلے یا بعد قانون ساز اسمبلی کی طرف سے پاس کیے گئے، مصنف نے مندرجہ ذیل تمام قوانین کو ایک ہی کتاب میں جمع کر دیا ہے۔

a) مسلم عائلی قوانین آرڈیننس، 1961

b) ویسٹ پاکستان رولز انڈر مسلم عائلی قوانین آرڈیننس، 1961

c) عائلی کورٹس ایکٹ، 1964

d) مغربی پاکستان عائلی کورٹس ایکٹ، 1965

e) مسلم تنسیخ نکاح ایکٹ، 1929

f) بچوں کی شادی کی ممانعت کا ایکٹ، 1929

g) مغربی پاکستان مسلم شخصی قانون نفاذِ (شریعت) ایکٹ، 1962

h) گارڈین اینڈ وارڈز ایکٹ، 1890ء

i) مسلمان وقف ایکٹ، 1924

j) مسلمان وقف ویلڈیٹنگ ایکٹ، 1913[1]

مسلم عائلی قوانین پر لکھی جانے والی یہ ایک اہم، نامور اور جامع کتاب ہے، اس کتاب میں مسلم عائلی قوانین کے تقریباً سبھی موضوعات پر بحث کی گئی ہے، اس کتاب میں فقہ کی اصطلاحات کثرت سے استعمال کئی گئی ہیں اور کئی مقامات پر عربی اصطلاحات کو رومن اردو رسم الخط میں لکھا گیا ہے، چنانچہ جو شخص فقہ کی اصطلاحات اور عربی زبان نہیں سمجھتا اسے کتاب سمجھنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، اس دشواری سے بچنے کے لیے مصنف نے آخر میں ان اصطلاحات کی وضاحت کر دی ہے۔

کتاب میں بیان کردہ احکام و مسائل عمومی طور پر فقہ حنفی سے ماخوذ ہیں، نیز فقہ حنفی میں امہات الکتب، مثلاامام سرخسی کی مبسوط، کی طرف رجوع کیا گیا ہے، البتہ شیعہ مسلک کا قانونِ میراث بیان کرتے ہوئے امہات الکتب کی طرف رجوع کرنے کی بجائے، سید امیر علی کی کتاب ہینڈ بک آف محڈن لا اور نیل بیلی کی کتاب ڈائجسٹ آف محمڈن لا کی طرف رجوع کیا گیا ہے۔

2) اسلام کا عائلی قانون

اس کتاب کے مصنف کا نام محمد طاہر منصوری ہے، جو انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد میں وائس پریزیڈنٹ ہائر سٹڈیز، شریعہ اکیڈمی کے ڈائریکٹر جنرل اور فیکلٹی آف شریعہ اینڈ لا کے ڈین طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ مصنف نے کتاب کو پندرہ ابواب میں تقسیم کیا ہے، پہلے باب میں نظریہ نکاح، نکاح کے مقاصد اور نکاح کے شرعی حکم پر روشنی ڈالی گئی ہے، دوسرا باب زوجین کے حقوق وواجبات سے متعلق

ہے، تیسرا باب عقد نکاح کی شرائط اور مشروط نکاح کے بارے میں ہے، چوتھا باب فریقین عقدِ نکاح اور ولی کے بارے میں ہے، پانچواں، چھٹا، ساتواں اور آٹھواں باب بالترتیب مہر، محرمات، نان ونفقہ اور طلاق کے بارے میں ہے، نواں باب خلع، تفویض نکاح، ظہار اور ایلاء کے بارے میں ہے، دسواں، گیارھواں، بارھواں اور تیرھواں باب بالترتیب عدالتی فسخ نکاح، عدت، حضانت اور نسب کے بارے میں ہے، چودھواں باب مسلم فیملی لاآرڈیننس 1961 اور پندرھواں باب تعددِ زواج کے بارے میں ہے[2]۔

یہ کتاب آسان اور سادہ زبان میں لکھی گئی ہے، اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں متنازع فیہ مسائل، مثلا مشروط نکاح، عدالتی فسخ نکاح اور مفقود شوہر جیسے مسائل میں تیونس، عراق۔ شام، کویت، ایران اور مراکش میں کی گئی قانون سازی کا بھی ذکر کیا گیا ہے، نیز مسلم عائلی قوانین کے بیان کرنے میں متقدمین کی کتب کے ساتھ ساتھ جدید کتب سے بھی استفادہ کیا گیا ہے، اس کتاب میں میراث کے علاوہ باقی تقریباً سبھی موضوعات زیرِ بحث لائے گئے ہیں۔

3) میراث ووصیت کے شرعی ضوابط

اس کتاب کے مؤلف پروفیسر عبدالحہ ابروہیں، جو شریعہ اکیڈمی کے ڈائریکٹر جنرل ہیں، عائلی قوانین پر اردو زبان میں لکھی گی یہ ایک اہم کتاب ہے، اس کتاب کے دو حصے ہیں، پہلے حصے میں میراث اور دوسرے حصے میں وصیت سے متعلق احکام ومسائل بیان کیے گئے ہیں، میراث والے حصے کی ابتدا مختلف اقوام کے ہاں وراثت کے احکام سے کی گئی ہے، اس کے بعد وراثت کا مفہوم، ارکان، شرائط، اسباب، موانع پر روشنی ڈالی گئی ہے، نیز یتیم پوتے کی میراث کے حوالے سے مسلم عائلی قوانین آرڈیننس 1961 کی شق 4 کو زیرِ بحث لاتے ہوئے اس پر تنقید کی گئی ہے، احکام وراثت میں جعفری نقطہ نظر بھی بیان کیا گیا ہے، مختلف ورثا کے مختلف حصوں کو جدول کی مدد سے سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے، کتاب کے دوسرے حصے میں وصیت سے متعلق احکام زیرِ بحث لائے گئے ہیں، جن میں وصیت کا مفہوم، اقسام، ارکان، شرائط وغیرہ شامل ہیں، مزید برآں موصی، موصی لہ، موصی بہ اور وصی سے متعلق احکام بھی ذکر کیے گئے ہیں[3]۔

4) وصیت کے مبادی اور احکام

اس کتاب کے مصنف جناب ڈاکٹر حبیب الرحمن ہیں، جو شریعہ اکیڈمی میں اسسٹنٹ پروفیسر کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں، اس کتاب کو آٹھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے، پہلے باب میں وصیت کی اہمیت، فضیلت، وصیت کے جواز، وصیت کی حدود، ورثا کے حق میں وصیت اور وصیت کے طریقے وغیرہ پر بحث کی گئی ہے، دوسرے باب میں وصیت کا مفہوم، وصیت کی حکمت، وصیت کے ارکان وغیرہ بیان کیے گئے ہیں، تیسرے باب میں موصی (وصیت کرنے والا) کے لیے شرائط بیان کی گئی ہیں، چوتھے باب میں موصی لہ (جس کے لیے وصیت کی گئی ہو) سے متعلق شرائط بیان کی گئی ہیں، پانچویں باب میں موصی بہ (جس چیز کی وصیت کی جائے) سے متعلق شرائط کا جائزہ لیا گیا ہے، چھٹے باب میں وصی (جسے موصی اپنے مرنے کے بعد ترکے میں تصرف کا اختیار دے) سے متعلق احکام بیان کیے گئے ہیں، ساتواں باب خیر کے کاموں میں وصیت کی بابت ہے، آٹھویں باب میں واصیت واجبہ سے متعلق مصر، اردن، عراق، الجزائر، سوڈان، یمن اور متحدہ عرب امارات

کا مدون قانون ذکر کیا گیا ہے، نیز اسی حوالے سے اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات بھی بیان کی گئی ہیں، اس کے علاوہ مولانا گوہر الرحمن کے وفاقی شرعی عدالت میں بیان کا تذکرہ کیا گیا ہے، جو انہوں نے یتیم پوتے اور نواسے کے لیے واصیت واجبہ کی بابت دیا تھا، البتہ وصیت واجبہ سے متعلق وفاقی شرعی عدالت کا اپنا موقف کیا اس حوالے سے کچھ بیان نہیں کیا گیا، اسی باب کے آخر میں وصیت سے متعلق پاکستان کی اعلی عدالتوں کے تین فیصلے انتہائی اختصار کے ساتھ ذکر کیے گے ہیں، جو کتاب کے آخری دو صفحات پر مشتمل ہیں[4]۔

5)اسلام کا قانونِ میراث

کتاب کے مصنف کا نام شہباز احمد چیمہ ہے، جو جامعہ پنجاب لاہور کے شعبہ قانون میں بطور پروفیسر خدمات سرانجام دے رہے ہیں، یہ کتاب بنیادی طور پر محمد علی الصابونی کی کتاب "المواريث في الشريعة الإسلامية في ضوء الكتاب والسنة" کا ترجمہ ہے، اس کتاب کو کل پندرہ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے، گیارہ ابواب محمد علی الصابونی کی کتاب کے ترجمے پر مشتمل ہیں، بارھویں باب میں شیعہ اور سنی کے قانونِ میراث کا انتہائی عمدگی کے ساتھ تقابلی جائزہ پیش کیا گیا ہے، تیرھویں باب میں شیعہ میراث کو مزید مثالوں سے واضح کیا گیا ہے، چودھویں باب میں اسلامی قانونِ میراث کی بابت پاکستانی عدالتوں کے فیصلے ذکر کیے گے ہیں، نیز اسی باب کے آخر میں خلاصے کے طور پر یہ بات ذکر کی گئی ہے کہ پاکستان کی پارلیمنٹ نے میراث کے حوالے کوئی قانون سازی نہیں کی، یہی وجہ ہے کہ عدالتیں میراث سے متعلق مقدمات کے فیصلے شیعہ اور سنی کے روایتی قانون کے مطابق کرتیں آرہیں ہیں، البتہ یتیم پوتے کی میراث کے بارے میں ایک پیشرفت ضرور ہوئی ہے، جو مسلم فیملی لاآرڈیننس کی دفعہ 4 میں مذکور ہے، کتاب کے پندرھویں باب میں ان مقدمات کی نشاندہی کی گئی ہے، جن میں شیعہ یا سنی فرقے سے تعلق رکھنے والے لوگ میراث میں زیادہ حصہ پانے کی غرض سے اپنے فرقے تبدیل کر لیتے ہیں[5]۔

اس کتاب کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ یہ آسان انگلش میں لکھی گئی ہے، البتہ شیعہ قانونِ میراث کو ان کے اصل مراجع سے نقل نہیں کیا گیا، بلکہ مستشرقین کی کتابوں، مثلاً نوئل جیمز کولسن کی کتاب "Succession in the Muslim Family" سے نقل کیا گیا ہے۔

6)عقدِ نکاح: جدید اور روایتی شکلیں

یہ کتاب ڈاکٹر احمد یوسف الدریوش کی کتاب "الزواج العرفي" کا اردو ترجمہ ہے، مصنف نے کتاب کو چھ فصول میں تقسیم کیا ہے، پہلی اور دوسری فصل بالترتیب عقد نکاح کے ارکان و شرائط اور عقد نکاح کی توثیق کے بارے میں ہے، دوسری فصل عرفی نکاح کی حقیقت اور اس کی مختلف صورتوں کے بارے میں ہے، چوتھی، پانچویں اور چھٹی فصل بالترتیب عرفی نکاح کے مشابہ دیگر نکاح، عرفی نکاح کے احکام اور عرفی نکاح کے عائلی اور معاشرتی زندگی پر اثرات کے بارے میں ہے[6]۔ بلاشبہ مصنف نے نکاح کی جدید صورتوں کو اس کتاب میں بطریق احسن بیان کر دیا ہے۔

عائلی قوانین پر شریعہ اکیڈمی کی طرف سے شائع کردہ کتابچے

شریعہ اکیڈمی عائلی قوانین پر مبنی کئی کتابچے بھی شائع کر چکی ہیں۔

1)خاندان کا تصور

اس کتابچے کے مؤلف حافظ احمد وقاص ہیں، جو شریعہ اکیڈمی میں لیکچرار کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔ یہ کتابچہ اسلام میں خاندان کے تصور، خاندانی نظام کی بنیادیں، معاہدۂ نکاح کی خصوصیات، بنائے خاندان، نکاح کے مقاصد اور خاندان کے حقوق و فرائض سے احکام و مسائل پر روشنی ڈالتا ہے[7]۔

2)عقدِ نکاح[8]

اس کتابچے میں نکاح اور منگنی کا مفہوم، نکاح کے ارکان، شرائط اور محرماتِ نکاح سے متعلق احکام و مسائل ذکر کیے گئے ہیں، عقدِ نکاح کی جدید صورتوں کے حوالے سے یہ کتابچہ ساکت ہے۔

3)احکام مہر[9]

اس کتابچے میں مہر کا مفہوم، مہر کی شرائط، مہر کی مقدار، متعہ، مہر فاطمی اور ازواجِ مطہرات کے مہر پر روشنی ڈالی گئی ہے، نیز اس کتابچے میں مصنف نے واضح کیا ہے کہ دیہاتی اور نیم خواندہ نکاح خوانوں نے مہر فاطمی اور مہر شرعی کی مقدار بالترتیب 32 روپے 8 آنے اور اٹھائیس روپے آٹھ آنے بیان کی ہے، جس کی کوئی اصل نہیں ہے بلکہ آپ ﷺ کی تعلیم یہ ہے کہ مہر کی تعیین میں خاوند کی مالی حیثیت کا خیال رکھو، نیز جو مہر خاوند آسانی سے ادا کر سکے اور بیوی اس پر راضی ہو وہی شرعی مہر ہے۔

4)احکام نفقہ[10]

اس کتابچے میں نفقہ کا مفہوم، شرعی حیثیت اور وجوبِ نفقہ کے اسباب ذکر کیے گئے ہیں، نیز اولاد، والدین، قریبی رشتے دار اور غیر مسلم قرابت دار کے نفقے کی شرعی حیثیت کو واضح کیا گیا ہے، کتابچے کے آخر میں پاکستان میں نفقے کے حوالے سے موجودہ قوانین بھی ذکر کیے گئے ہیں، مؤلف نے اس کتابچے میں جدید عائلی قوانین کا عنوان قائم کیا ہے، جس کے تحت صرف یہ بات ذکر کی گئی ہے کہ اردن اور شام کے مدون عائلی قوانین میں خاوند کی اجازت کے بغیر ملازمت کرنے والی بیوی نفقہ کی حقدار نہیں، اس کتابچے میں قرابت داروں کے لیے نفقے کی بابت شام کا مدون قانون بھی ذکر کیا گیا ہے۔

5)احکام طلاق[11]

اس کتابچے میں طلاق کا مفہوم، شرائط، اقسام، ذرائع طلاق، ایک مجلس میں تین طلاقیں اور تفویض طلاق پر روشنی ڈالی گئی ہے، نیز کتاب کے آخر میں طلاق کی رجسٹریشن اور پاکستان میں طلاق کی قانونی صورتِ حال کو بھی موضوع بنایا گیا ہے۔

6)عدالتی تفریق[12]

اس کتابچے میں عدالتی تفریق اور فسخِ نکاح کی مختلف صورتیں بیان کی گئی ہیں، نان و نفقہ کی عدم ادائیگی، خاوند کے مفقود اور قید ہونے کی وجہ

سے فسخِ نکاح کو واضح کیا گیا ہے، عیوب، ایلاء، ظہار اور لعان کی وجہ سے تفریق کو بھی زیرِ بحث لایا گیا ہے، عدالتی تفریق کی مختلف صورتوں کو بیان کرتے ہوئے مصنف نہ صرف کلاسیکل فقہا کی آراء ذکر کرتے ہیں، بلکہ ملک کے مروجہ قانون کو بھی زیرِ بحث لاتے ہیں، اس کتابچے کی خصوصیت یہ ہے کہ مصنف فقہا کے مذاہب ذکر کرنے کے بعد قوتِ دلیل کی بنا پر کسی مذہب کی طرف اپنا میلان بھی ظاہر کرتے ہیں، نیز مروجہ ملکی قانون میں سقم محسوس ہو تو اس میں ترمیم بھی تجویز کرتے ہیں۔

7)احکامِ خلع[13]

اس کتابچے میں خلع کے مفہوم، حکمت ارکان و شرائط اور خلع پر مرتب ہونے والے احکام واضح کیے گیے ہیں، اس کتابچے میں عدالتی خلع کے جواز پر مؤیدین اور مخالفین کے دلائل، خلع میں عدالتوں کے فیصلے اور پاکستان میں مروج عدالتی خلع کی شرعی حیثیت پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے، احکام و مسائل بیان کرنے میں مصادرِ اصلیہ کی طرف رجوع کیا گیا ہے۔

8)احکامِ عدت[14]

اس کتابچے میں عدت کا مفہوم، عدت کی حکمت، اسباب اور اقسام ذکر کی گئی ہیں، اس کے علاوہ عدت کے آغاز و اختتام اور معتدہ کے حقوق و فرائض پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے، عدت کے حوالے سے کوئی ملکی قانون ہے یا نہیں، کتابچہ اس بابت ساکت ہے، نیز عدت کے حوالے سے جدید رجحانات کو بھی زیرِ بحث نہیں لایا گیا۔

9)احکامِ نسب و حضانت[15]

اس کتابچے میں نسب کا مفہوم، اسباب اور اثبات نسب کے ذرائع و وسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے، مزید برآں حضانت سے متعلق احکام و مسائل بیان کیے گئے ہیں، کتابچے کے آخر میں حضانت کے حوالے سے پاکستان عدلیہ کے کچھ فیصلے بہترین انداز میں ذکر کیے گئے ہیں۔

10)احکامِ وراثت[16]

اس کتابچے میں مختلف مذاہب کے ہاں قوانین وراثت کو واضح کیا گیا ہے، اس کے علاوہ اسلام کے قانونِ وراثت سے متعلق احکام و مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

11)احکامِ وصیت[17]

اس کتابچے میں وصیت کا مفہوم، مشروعیت، موصی، موصی بہ، اور موصی لہ سے متعلق احکام و مسائل ذکر کیے گئے ہیں۔

اسلام کے عائلی قوانین پر یہ گیارہ کتابچے سلسلہ وار یونٹ کی شکل میں مراسلاتی کورس کے لیے مرتب کیے گئے ہیں۔

12)اسلامی شریعت اور پاکستانی قانون میں خلع کی حیثیت[18]

مندرجہ بالا گیارہ کتابچے شریعہ اکیڈمی کی طرف سے سلسلہ وار شائع کیے گئے ہیں، البتہ یہ کتابچہ ان گیارہ سلسلہ وار کتابچوں سے ہٹ کر 2017 میں شائع کیا گیا ہے، مصنف نے اسلامی شریعت اور پاکستانی قانون میں خلع کی حیثیت واضح کرنے کی کوشش کی ہے، اس کتابچے میں

خلع کے بارے میں ائمہ اربعہ اور شیعہ کی آراءذکر کی گئی ہیں، نیز خلع سے متعلق پاکستانی اعلی عدالتوں کے فیصلے بھی ذکر کیے گے ہیں، خلع میں شوہر کی رضامندی میں مصنف کا میلان مالکی فقہ کی طرف ہے، جس میں ثالث کو اجازت ہے کہ وہ شوہر کی رضامندی کے بغیر نکاح ختم کر دے اگرچہ فریقین اس کا اختیار نہ بھی دیں،اس کتابچے کی خصوصیت یہ ہے کہ خلع میں روایتی مؤقف اور عدالتوں کے فیصلوں کو اختصار کے ساتھ بیان کر دیا گیا ہے۔

شریعہ اکیڈمی کے تحت کانفرنسز میں عائلی قوانین کا جائزہ

1)اسلام میں بچوں کے حقوق

اسلام میں بچوں کے حقوق کے نام سے انٹرنیشنل کانفرنس 15 سے 17 اگست 2017 کو سرینا ہوٹل اسلام آباد میں منعقد ہوئی، جس میں بچوں کے حقوق سے متعلق مختلف مقالات پیش کیے گئے۔

2) پاکستان میں قوانین کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کا عمل

یہ تین روزہ کانفرنس 26 فروری سے 28 فروری 2019 میں ہائر ایجوکیشن کے تعاون سے منعقد ہوئی،اس کانفرنس میں دیگر موضوعات کے علاوہ عائلی قوانین سے متعلق تین تحقیقی مقالات اردو میں اور نو تحقیقی مقالات انگلش میں پیش کیے گے،اردو میں پیش کیے جانے والے مقالات یہ ہیں:

- "اسلام کے عائلی قوانین کے نفاذ میں اسلامی نظریاتی کونسل کے کردار کا جائزہ"[19]
- "اسلامی قانون سازی میں ریاست کا دائرہ کار اور اجتہاد کا اسلامی اصول: عائلی قوانین کے تناظر میں"[20]
- "اسلامی نظریاتی کونسل کی عائلی قوانین سے متعلق سفارشات کا تحقیقی مطالعہ"[21]

انگلش میں پیش کیے جانے والے مقالات یہ ہیں:

- "One step forward, two steps back: perplexing Interpretation of family laws by the superior courts in Pakistan"[22].
- "Problematizing the Islamization of restitution of conjugal rights in Pakistan"[23].
- "Islamization or de-Islamization? Deviation of higher courts from Muslim family law in Pakistan"[24].
- "Prolific contribution of council of Islamic ideology for Islamization of Muslim Family law Ordinance 1961"[25].
- "Rights of parents to maintenance under Shari'ah law"[26].
- "Islamization of laws and legal pluralism: A constitutional analysis of Muslim family laws in Pakistan"[27].
- "Islamization of family laws in Pakistan"[28].

- “Challenges of Rising International Standards of LGBT Rights and Same Sex Marriages[29]”
- “Role of council of Islamic ideology in establishing women rights of divorce”[30].

خلاصہ بحث

شریعہ اکیڈمی عائلی قوانین پر چھ اہم کتب شائع کر چکی ہے، نیز عائلی قوانین سے متعلق ایک کتاب کا ترجمہ بھی نشر کر چکی ہے۔اکیڈمی عائلی قوانین سے متعلق 11 سلسلہ وار کتابچے بھی شائع کر چکی ہے، نیز اس سلسلہ وار اشاعت سے ہٹ کر "خلع کی حیثیت "پر مزید ایک کتابچہ بھی شائع ہو چکا ہے۔اکیڈمی کی طرف سے شائع کردہ کتابیں عمومی طور پر فقہا کی طرف سے بیان کردہ احکام و مسائل کے گرد گھومتی ہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ جدید عائلی مسائل، مثلاً عدت کے مسائل میں جدید رجحانات، رحم کو کرائے پر لینا، کلوننگ، فیملی پلاننگ، ملک بینک وغیرہ مسائل پر بھی قلم کاری کی جائے، شریعہ اکیڈمی کی طرف سے روایتی اور فاصلاتی کورسز ججز، وکلا، استغاثہ، قانونی پیشہ ور افراد، علما اور مفتیان کرام کے لیے انتہائی مفید اور کارآمد ہیں۔اکیڈمی کی طرف سے کانفرنسز، سیمینارز اور ورکشاپز کا انعقاد نہ صرف مفید ہے، بلکہ تحقیق کے جدید رجحانات بھی سامنے لاتا ہے،مزید یہ کہ جدید عائلی قوانین پر کانفرنسز اور سیمینارز وقت کی ضرورت ہے۔

References

[1]Imran Ahsan khan Nyazee, Outlines of Muslim Personal law (Islamabad, Shariah Academy, 2019)
[2] Tahir Mansoori, Family Law in Islam (Islamababad, Shariah Academy 2006)
[3] Abdul Hai Abro, Meerass or wasiyat kee shariae zawabit, Islamabad Sharia Academy, 2021.
[4] Habib u Rehman, Wasiyat kee Mubadi or Ahkam, Islamabad Sharia Academy, 2019.
[5] Shahbaz Cheema, Islamic law of Inheritance (Islamabad, Shariah Academy, 2017)
[6] Ahmed al Darwesh, Aqad e Nikah: Jadeed or Riwayati Shakleen, Islamabad Sharia Academy, 2015.
[7] Ahmed Waqas, Islam main Khandan ka Tasawur, Islamabad Sharia Academy, 2015.
[8] Habib u Rehman wa Mubashir Hussain, Aqad e Nikah, Islamabad Sharia Academy, 2014.
[9] Ahmed Miyan Siddiqui and Hafiz Ahmed Waqas, Ahkam Mehar, Islamabad Sharia Academy, 2014.
[10] Habib u Rehman, Ahkam Nafqa, Islamabad Sharia Academy, 2014.
[11] Akram ul Haq Yaseen, Ahkam Talaq, Islamabad Sharia Academy, 2014.
[12] Muhammad Zahid, Adality Tafreeq, Islamabad Sharia Academy, 2014.
[13] Ahmed Waqas, Ahkam Khula, Islamabad Sharia Academy, 2014.
[14] Noorul Huda Hashmi, Islamabad Sharia Academy, 2015.
[15] Mateen Ahmed Shah, Ahkam Nisab wa Hidanat, Islamabad Sharia Academy, 2015.
[16] Abdul Hai Abro, Ahkam Wirasat, Islamabad Sharia Academy, 2015.
[17] Mubashir Hussain, Ahkam Wirasat, Islamabad Sharia Academy, 2014.
[18] Muhammad Munir, Islami Shariat or Pakistani Qanon main Khula ki Haisiyat, Ahkam Wirasat, Islamabad Sharia Academy, 2017.
[19] Yee maqala Asma Ali, Lecturer Shaikh Zaid Islamic Centre, Punjab University Lahore ki janib see paish kiya gaya.
[20] Yee maqala Mufti Muhammad Zahid, Jamia Imdadiya Faisalabad, nee pesh kiya.
[21] Ye maqala Muhammad Atif Islam Rao, Assistant Professor, Department of Islamic Studies, University of Karachi nee pesh kiya.
[22] Ye maqala, Dr. Muhammad Munir, Professor, Department of Law, International Islamic University, Islamabad nee pesh kiya.

[23] Ye mqala Shahbaz Ahmed Chema, Professor, Department of Law, University of Punjab, Lahore ne pesh kiya.
[24] Ye maqala Mudasir Sabreen, Chairman, Department of Islamic Law, International Islamic University Islamabad nee pesh kiya.
[25] Ye maqala, Dr. Raziya Noor, Visiting Faculty, University of Punjab, Lahore, nee pesh kiya.
[26] Ye maqala, Rabiya Saliha, Ph.D Scholar, Islamic International University, Islamabad nee pesh kiya.
[27] Ye maqala, Rashida Zahoor, Lecturer Gelani College, Bahauddin Zakariya University of Multan nee pesh kiya.
[28] Ye maqala, Maryam Mukhtar, Advocate High Court Islamabad nee pesh kiya.
[29] Ye maqala, Shagufta Umar, Director Dawat Centre for Women, International Islamic University Islamabad nee pesh kiya.
[30] Ye maqala, Zainab Mueen, Lecturer Department of Islamiyat, Fatima Jinnah Women University, Rawalpindi nee pesh kiya.